الحمد للہ | پرسوں مکہ مکرمہ کے دار المطالعہ گیا جو کہ بنا بر مشہور مقام ورود مسعود فخر موجودات علیہ السلام ہے۔ الحق کے دو تازہ پرچے دیکھ کر بہت خوش ہوا کہ مہبط جبریل میں سید الکونین کے الاھل بلغت کا عملی جواب ہے اور ارشاد بلغوا عنی کا مرکز اسلام میں تحریری لبیک ہے جسطرح کہ خود دار العلوم حقانیہ ارشاد نبوی کا ہمہ گیر مجسم امتثال ہے۔

مولانا عبد العلیم مردانی مدرس دار العلوم حقانیہ از مکہ مکرمہ

برطانیہ میں الحق کا گجراتی ایڈیشن | میں نے یہاں ایک بزرگ کے مشورہ سے جو اردو کے ماہر اور دیوبند و سہارنپور کے تعلیم یافتہ ہیں، ارادہ کیا ہے کہ یہاں انگلینڈ سے ماہنامہ الحق کا گجراتی ایڈیشن ہوجایا کرے۔ جلد نمبر شمارہ نمبر بھی الحق ہی کا ہوگا۔ اور زیر سرپرستی بھی حضرت شیخ الحدیث صاحب ہو اور الحق کے مضامین یو کے میں گجرات والوں کو پیش ہوتے رہیں۔

محمد اعظم۔ بولٹن۔ برطانیہ

صدر یحییٰ کیا کریں۔؟ | مکرمی! عزت مآب جناب آغا جنرل یحییٰ خان صدر پاکستان نے قوم سے کئے ہوتے ۲۸ر نومبر کے وعدے کو پھر دہرایا تھا کہ "اس سال ۵ر اکتوبر کو انتخابات کے انعقاد کے لئے عبوری قانونی ڈھانچہ کا اعلان ۳۱ر مارچ کو کر دیا جائیگا۔" یہ اعلان بہت حوصلہ افزا تھا۔ امید کی جاتی ہے کہ صدر محترم اپنے وعدوں کو آخری دم تک نبھاتے رہیں گے۔ یہ قانونی ڈھانچہ کس قسم کا ہونا چاہیئے تھا اس بارے میں میری عرض یہ ہے۔ کہ یہ قانونی ڈھانچہ قرآن اور سنت کی روشنی میں تیار کیا جانا چاہیئے تھا۔ اگرچہ یہ قانونی ڈھانچہ عبوری ہے اور صرف انتخابات کی منزل پُرامن طور پر کرنے اور جمہوری حکومت کی راہ ہموار کرنے کے لئے ہے۔ لیکن جبکہ ہمارا یہ ایمان ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ زندگی کے ہر مرحلے میں اس سے رہنمائی حاصل ہو سکتی ہے، اس کا ہم دن رات دعویٰ اور پرچار بھی کرتے ہیں تو کیا اس عبوری دور کے لئے قرآن اور سنت کی روشنی کی ضرورت نہیں ہے۔؟ مجھے یہ یقین ہے کہ اگر موجودہ عبوری قانونی ڈھانچے کے بعد مستقل آئین قرآن اور سنت کی روشنی میں تیار کیا گیا تو موجودہ حالات کے پیش نظر بہترین نتائج پیدا کرے گا کیونکہ اس وقت ہر ایک سیاسی لیڈر اقتدار کی دوڑ جیتنے میں مصروف ہے۔ ہر ایک لیڈر دوسرے لیڈر کو اپنا دشمن تصور کر رہا ہے۔ ایک دوسرے کو بے بنیاد الزامات سے نوازا جا رہا ہے جس سے جلسے جلوسوں میں ہنگامے ہو